

تاریخ: [۲۰۲۳/۰۸/۱۴]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتویٰ نمبر: [۴۴۰]

### سوال

میں کسی کام کی غرض سے وظیفہ کرتی ہوں، لیکن دو تین بار کرنے کے باوجود اگر وہ کام نہیں ہوتا تو مجھے وظیفہ کرتے رہنا چاہیے یا چھوڑ دوں؟

### جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ہم مشکلات کے حل یا مقاصد کے حصول کے لیے کیے گئے وظائف سے اگر فائدہ نہیں ہوتا تو اس کی کچھ وجوہات ہوتی ہیں:

- ۱: وہ مقصد اللہ کی منشاء کے خلاف ہوتا ہے۔
  - ۲: ہماری کمی کو تاہی کا اس میں دخل ہوتا ہے۔
  - ۳: ہمارے اخلاص اور توکل میں کمی ہوتی ہے۔
  - ۴: بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان جس مقصد کے لئے وظیفہ کرتا ہے وہ مقصد حاصل نہیں ہوتا تو اللہ پاک اس کے متبادل کوئی چیز عطا فرمادیتے ہیں۔
- اگر آپ کی دعا قبول نہیں ہوئی یا مقصد پورا نہیں ہوا، تو اس کا حل بدظنی اور بدگمانی نہیں، بلکہ اس کا حل یہ ہے کہ انسان تہجد کے وقت اٹھے اور اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو، اس کے بعد اپنی حاجت اللہ کے سامنے توکل کرتے ہوئے پیش کرے کیونکہ اللہ ہی لاچار اور مجبوروں کی پکار سننے والا اور ان کی ہر قسم کی مشکل کو حل کرنے والا ہے۔

تہجد کے وقت اللہ رب العالمین خود اپنے بندوں کو پکارتا ہے، جیسا کہ ارشاد نبوی ہے:

"يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ يَقُولُ: " مَنْ

يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، مَنْ يَسْتَعْفِرُنِي فَأَعْفِرَ لَهُ". [صحیح البخاری: ۶۳۲۱]



ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، اس وقت جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، اور فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے، میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے میں اس کی بخشش کروں۔

لہذا مشکلات کے حل کے لئے وظائف کے ساتھ اللہ کے ہاں روایا، گڑ گڑایا جائے اور عاجزی اور انکساری سے دعا کی جائے، اللہ سے کی جانے والی دعا کسی صورت بھی بے فائدہ نہیں ہوتی، جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو اللَّهَ بِدُعَاءٍ إِلَّا اسْتَجِيبَ لَهُ فَمَا أُنْ يُعَجَّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِمَّا أَنْ يُدَّخَرَ لَهُ فِي الآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يُكْفَرَ عَنْهُ مِنْ ذُنُوبِهِ بِقَدْرِ مَا دَعَا". [سنن ترمذی: ۳۶۰۴]

جو بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگتا ہے اللہ اس کی دعا قبول کرتا ہے، یہ دعا یا تو دنیا ہی میں قبول ہو جاتی ہے یا یہ دعا اس کے نیک اعمال میں شامل ہو کر آخرت کے لیے ذخیرہ بن جاتی ہے، یا مانگی ہوئی دعا کے مطابق اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

لہذا ناامید نہیں ہونا چاہیے اللہ کی رحمت پر بھروسہ کرتے ہوئے دعائیں کرتے رہیں ان شاء اللہ، اللہ پاک اپنی رحمت سے تمام مشکلات دور فرمائے گا۔

### مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبدالحکیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ الدكتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ  
ULAMA FATWA COUNCIL

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ